International
Labour
Organization

دانش مندی کے ساتھ سفر – لگن کے ساتھ کام

متحدہ عرب امارات میں پاکستانی کارکنوں کے لیے رہنما کتابچہ

بیرون ملک پاکستانی کارکنوں کے حقوق کا تحفظ اور بیرونِ ملک ملازمت کے لیے محفوظ طریقے سے جانے کے عمل کا فروغ

عالمی ادارۂ محنت، پاکستان

جملہ حقوق محفوظ © عالمی ادارۂ محنت 2015ء

پہلی اشاعت: 2015ء

کنونیشن برائے حقوقِ اشاعت کے پروٹوکول نمبر 2 کے تحت عالمی ادارۂ محنت (آئی ایل او) کی مطبوعات کے حقوق محفوظ ہیں۔ تاہم ان مطبوعات کے مختصر اقتباسات اجازت کے بغیر شائع کیے جاسکتے ہیں، بشرطیکہ مکمل حوالہ دیا گیا ہو۔ دوبارہ چھاپنے یا ترجمے کی اجازت کے لیے آئی ایل او مطبوعات (حقوق اور اجازت)، انٹرنیشنل لیبر آفس، CH-1211، جنیوا 22، سوئٹزر لینڈ کو درخواست بھیجی جائے یا ای میل کی جائے: pubdroit@ilo.org۔ انٹرنیشنل لیبر آفس ایسی درخواستوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔

کتب خانے، ادارے اور دیگر استعمال کنندہ، جوری پروڈکشن رائٹس آرگنائزیشنز سے رجسٹرڈ ہوں، اس مقصد کے لیے جاری کردہ لائسنس کے مطابق نقول تیار کر سکتے ہیں۔ اپنے ملک میں دوبارہ اشاعت کے حقوق کے بارے میں معلومات کے لیے اس ویب سائٹ سے رجوع کیجیے: www.ifrro.org

---

دانش مندی کے ساتھ سفر۔ لگن کے ساتھ کام: متحدہ عرب امارات میں پاکستانی کارکنوں کے لیے رہنما کتابچہ/ عالمی ادارۂ محنت دفتر برائے پاکستان/ اسلام آباد: عالمی ادارۂ محنت، 2015

بیرون ملک کارکن/ ملازمت کیلئے بیرون ملک سفر/ کارکنوں کے حقوق/ انسانی حقوق/ قانونی پہلو/ متحدہ عرب امارات/ پاکستان

آئی ایس بی این: 978-92-2-829544-3 ؛ 978-92-829545-0 (پی ڈی ایف)

انگریزی میں بھی دستیاب ہے ISBN 978-92-2-829544-3 (print); 978-92-2-829545-0 (web pdf)

یہ رہنما کتابچہ یورپین یونین کی مالی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔ لیکن اس کتابچے کا مواد یورپین یونین کے خیالات کی نمائندگی نہیں کرتا بلکہ عالمی ادارۂ محنت اس کتابچے کے مواد کا واحد ذمہ دار ہے۔

آئی ایل او کیٹلاگنگ اِن پبلیکیشن ڈیٹا

آئی ایل او مطبوعات میں دیے گئے عہدے، جن کی توثیق اقوام متحدہ کے طریقے کرتے ہیں، اور ان مطبوعات میں پیش کیا گیا مواد، کسی بھی ملک، علاقے یا عملداری یا اس کے حکام، یا سرحدوں کی حد بندی سے متعلق قانونی حیثیت کے بارے میں عالمی دفترِ محنت کے خیالات ظاہر نہیں کرتے۔

مصنف کے نام کے ساتھ شائع ہونے والے مضامین، تحقیقی مطالعوں اور دیگر تحریروں میں جو خیالات اور آرا ظاہر کی گئی ہیں، مصنفین ان کے مکمل طور پر ذمے دار ہیں۔ مطبوعات میں مصنفین کی آرا کا مطلب یہ نہیں ہے کہ عالمی دفترِ محنت ان کے خیالات اور آرا کی توثیق کرتا ہے۔

کسی فرم اور تجارتی اشیا اور طریقے کے ناموں کے حوالہ جات کا مطلب یہ نہیں ہے کہ عالمی دفترِ محنت ان کی توثیق کرتا ہے اور جہاں کسی خاص فرم، تجارتی شے یا طریقے کی ناکامی ظاہر کی گئی ہو اس کا مطلب اسے ناپسندیدہ قرار دینا نہیں ہے۔

آئی ایل او مطبوعات بڑے کتب فروشوں سے یا متعدد ممالک میں آئی ایل او کے مقامی دفاتر، یا براہِ راست آئی ایل او پبلیکیشنز، انٹرنیشنل لیبر آفس، CH-1211، جینیوا 22، سوئٹزرلینڈ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کتابوں کی فہرست اور نئی مطبوعات کی فہرست اوپر دیے گئے پتے پر بلا معاوضہ دستیاب ہے یا اس پتے پر ای میل کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے: pubvente@ilo.org

ہماری ویب سائٹ پر تشریف لائیے: www.ilo.org/publns

پاکستان میں طبع شدہ

نوٹس

کیا آپ متحدہ عرب امارات میں ملازمت کے لیے جا رہے ہیں؟

اس کتابچے میں دی گئی معلومات جاننے کے بعد آپ متحدہ عرب امارات
میں زیادہ محفوظ انداز میں کام کر سکیں گے
اور خود کو بدسلوکی، زیادتی اور استحصال سے بچا سکیں گے۔

ہمیشہ یاد رکھیں، اپنی بھلائی اور مفادات کے بہترین محافظ آپ خود ہیں۔

تو پھر دانش مندی کے ساتھ سفر کریں اور لگن کے ساتھ کام!

اِن معلومات کو جانیئے اور آ گاہ رہیں

آپ کی طرح بہت سے لوگ ہر روز کام کرنے کے لیے متحدہ عرب امارات میں آتے ہیں، زیادہ تر لوگوں کو کسی بڑے مسئلے کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے آجران کے ساتھ زیادتی اور بدسلوکی کرتے ہیں۔ ملازم کی تنخواہ روک لی جاتی ہے اور اسے قیدی بنا کر اس طرح رکھا جاتا ہے کہ وہ کسی کو مدد کے لیے نہیں بلا سکتا۔

اس قسم کی مصیبت اور پریشانی سے بچنے کے طریقے ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں اگر کوئی آپ کے ساتھ زیادتی کرے تو یہاں ایسے لوگ موجود ہیں جو آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

اپنے حقوق کو جانیں

اس بات سے قطع نظر کہ آپ کی قانونی حیثیت کیا ہے، آپ کا یہ حق ہے کہ آپ کی عزت کی جائے اور آپ کے بنیادی انسانی حقوق کا خیال رکھا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی شخص نہ آپ کو ہراساں کر سکتا ہے اور نہ آپ کا استحصال کر سکتا ہے۔

اس رہنما کتابچے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ متحدہ عرب امارات میں رہتے ہوئے اور کام کرتے ہوئے آپ کے حقوق اور ذمے داریاں کیا ہیں۔ ان معلومات کو جان کر آپ خود کو ایسے لوگوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں جو غیر ملکی ملازم سمجھتے ہوئے آپ کی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

تو مندرجہ ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے!

* **متحدہ عرب امارات میں کام کرنے کے لیے آپ صرف کفالہ نظام کے تحت آ سکتے ہیں۔**

’کفالہ‘ کا کیا مطلب ہے؟

متحدہ عرب امارات میں کوئی غیر ملکی باشندہ صرف اس وقت کام کر سکتا ہے جب کوئی مقامی شخص یا کمپنی اس کی ذمے داری لے۔ اسے اسپانسر شپ کہا جاتا ہے، جسے یہاں کی زبان میں ’کفالہ‘ کہتے ہیں۔ جو شخص یا کمپنی ذمے داری لیتا ہے اسے ’کفیل‘ کہتے ہیں۔ کفیل (اس کتابچے میں آگے اسے آجر کہا جائے گا) غیر ملکی کارکن کو متحدہ عرب امارات میں داخلے کی اجازت دیتا ہے، یہاں قیام کے دوران اس کی نگرانی کرتا ہے اور ملک سے باہر جانے کی منظوری دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آجر غیر ملکی کارکن کے متحدہ عرب امارات میں قیام کے تمام معاملات کا ذمے دار بھی ہوتا ہے، اس لیے اس کا حق ہے کہ وہ کسی بھی وقت اپنی اسپانسر شپ یا ’کفالہ‘ واپس لے لے۔ کفالہ جن حالات میں واپس لیا جاتا ہے ان کی تفصیل اس کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

* پاکستان سے روانہ ہونے سے پہلے آپ فارن سروس ایگری منٹ (ایف ایس اے) (غیر ملکی ملازمت کا معاہدہ) پر دستخط کریں جس میں متحدہ عرب امارات میں ملازمت کی شرائط شامل ہوں گی۔ معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے اسے توجہ اور احتیاط سے پڑھیں یا کسی بااعتماد شخص سے کہیں کہ وہ معاہدے کا جائزہ لے (جو آپ کی ملازمت کا معاہدہ ہے)۔متحدہ عرب امارات میں آپ کا آجر بھی آپ کے رہائشی پرمٹ کے لیے درخواست دینے سے پہلے اپنے سرکاری لیٹر ہیڈ پر آپ سے ایک معاہدے پر دستخط کرائے گا۔اس دوسرے معاہدے کو نہایت توجہ سے پڑھیں اور اس کا موازنہ اس معاہدے سے ضرور کریں جس پر آپ نے پاکستان سے روانگی سے پہلے دستخط کیے تھے۔اگر اِن دونوں معاہدوں کی شرائط میں فرق ہو تو آجر سے اس فرق کی وجہ پوچھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔اگر آجر کے معاہدے کی تبدیل شدہ شرائط آپ کو قبول نہ ہوں تو کتاب کے آخری صفحے پر دیئے گئے فون نمبروں پر رابطہ کر کے مدد کے لیے کہیں۔

یہ اطمینان کرلیں کہ آپ کے معاہدے میں کم سے کم درج ذیل تفصیلات ضرور لکھی ہوں:

* آپ کا نام اور شناختی کارڈ نمبر
* کام کی جگہ کا پتا
* آپ کے آجر کا نام اور پتا
* آپ کے کام کا زُمرہ (کیٹیگری)
* آپ کی تنخواہ اور دیگر سہولتیں (رہائش، ٹرانسپورٹ، کھانا وغیرہ)
* کام کے گھنٹے (یہ آٹھ گھنٹے یومیہ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں)
* اوورٹائم کس حساب سے طے کیا جائے گا
* چھٹیوں کی تفصیل (سالانہ چھٹیاں، بیماری کی چھٹیاں، زچگی
* کی صورت میں چھٹیاں اور دوسری طرح کی چھٹیاں)
* تنخواہ یا واجبات میں سے کسی قسم کی کٹوتی کی تفصیل
* آپ کے فرائض؛ اور
* معاہدہ منسوخ کرنے کا طریقہ۔

* **ملازمت سے متعلقہ خاص شرائط کی وضاحت معاہدے میں لازمی ہونی چاہیے۔** متحدہ عرب امارات میں لیبر کیٹیگری کے غیر ملکی ملازمین کو عام طور پر ان کے آجر کی طرف سے رہائش مفت فراہم کی جاتی ہے۔اگر آپ کے ملازمت کے معاہدے میں رہائش شامل ہے تو یہ اس معیار کی ہونی چاہیے کہ آپ کی بنیادی ضرورتیں پوری ہو جائیں۔عام طور پر رہائش کی جگہ سے کام کی جگہ تک ٹرانسپورٹ بھی بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہے۔بعض آجر اپنے ملازمین کو کھانا بھی مفت فراہم کرتے ہیں۔آپ کو چاہیے کہ ملازمت کے معاہدے کو غور سے پڑھیں کہ آپ کو کون سی سہولتیں دی جائیں گی۔

* **ملازمت کے معاہدے کی قسمیں:** متحدہ عرب امارات میں ملازمت کے معاہدے عام طور پر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک طے شدہ مدت کا معاہدہ اور دوسرا غیر معینہ مدت کا معاہدہ۔ طے شدہ مدت کے معاہدے میں معاہدے پر عمل درآمد شروع ہونے اور اس کے ختم ہونے کی تاریخیں لکھی ہوتی ہیں، جبکہ غیر معینہ مدت کے معاہدے پر صرف عمل درآمد شروع ہونے کی تاریخ لکھی ہوتی ہے۔ طے شدہ یا مقررہ مدت کے معاہدے پر دو سال کی مدت کے لیے دستخط کیے جاتے ہیں، باہمی رضامندی سے اگلی مدت کے لیے معاہدے کی تجدید کی جاتی ہے۔

* **رہائش کے اجازت نامے کی مدت کا تعلق آپ کی ملازمت کے معاہدے کی مدت سے ہوتا ہے۔** متحدہ عرب امارات کے حکام، ملازمت کے معاہدے میں دی گئی مدت کے مطابق رہائشی اجازت نامہ جاری کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کی رہائش کا اجازت نامہ دو سال کے لیے ہوگا لیکن 'ورک ویزا' کی تجدید کے وقت اس مدت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

* **متحدہ عرب امارات میں آجر تبدیل کرنا بہت مشکل ہے۔** یہ ضرور معلوم کریں کہ متحدہ عرب امارات میں جو شخص یا ادارہ آپ کو ملازم رکھ رہا ہے وہ وہاں کی وزارتِ محنت و سماجی امور سے رجسٹرڈ ہے یا امارات کے کسی ایک 'فری زون' (آزاد تجارت کے یہ علاقے متحدہ عرب امارات کی حکومت نے کاروبار اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے قائم کیے ہیں) میں کام کرتا ہے۔ اگر آپ کو کسی فری زون میں کام کرنے کے لیے ملازمت دی جا رہی ہے تو آپ کسی بھی وقت اپنا آجر (ملازمت) تبدیل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ فری زون میں کام نہیں کرتے تو آجر تبدیل کرنا بہت مشکل ہوگا۔

* اگر آپ اپنا آجر تبدیل کرنا چاہیں اور آپ فری زونز سے باہر کام کر رہے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے اپنے موجودہ آجر سے 'نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ' (این او سی) لینا ہوگا جسے مقامی زبان میں ''تنازل'' کہا جاتا ہے، اس کے ساتھ نئے آجر سے 'قبولیت کا خط' لینا ہوگا کہ وہ آپ کو ملازمت دے رہا ہے۔ اس کے بعد آپ کا نیا آجر آپ کی رہائش کے اجازت نامے کے لیے درخواست دے گا۔ اگر موجودہ آجر 'نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ' (این او سی) دینے سے انکار کر دے تو وہ ملازمت کا معاہدہ ختم کر سکتا ہے، جس کے نتیجے میں آپ کا رہائشی اجازت نامہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اس صورت میں متحدہ عرب امارات میں آپ کو آئندہ چھ ماہ تک کام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور آپ کو فوری طور پر یو اے ای چھوڑنا پڑے گا۔

آپ کو متحدہ عرب امارات سے وطن واپس بھیجا جا سکتا ہے۔

پاکستان واپس بھیجنے کی وجہ درج ذیل میں سے کوئی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

* آپ کی ملازمت کا معاہدہ ختم ہو گیا اور اس کی تجدید نہیں ہوئی۔
* صحت کے سنگین مسائل (بیماری)
* مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونا۔

* آپ کا آجر آپ کی تنخواہ میں سے کٹوتیاں کر سکتا ہے۔ اگر آپ نے اپنے آجر سے پیشگی رقم لے رکھی ہے، یا آپ کے سماجی بیمے (سوشل انشورنس) کی قسط باقی ہے، یا عدالت نے قرض کے مقدمے میں آپ سے قرض کی رقم کی وصولی کا حکم دیا ہے یا آپ نے آجر کی واضح ہدایت کے باوجود کام میں غفلت کی وجہ سے اس کے کسی آلے یا کارخانے/دفتر کو نقصان پہنچایا ہے تو اس کے عوض آپ کی تنخواہ یا واجبات میں سے رقم کاٹ لی جائے گی۔ تاہم کاٹی گئی رقم آپ کی تنخواہ کی کل رقم کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی، سوائے اس کے کہ کمیشن آف دی لیبر ڈسپیوٹس کمیشن یہ فیصلہ دے کہ کٹوتی کی رقم میں اضافہ ممکن ہے۔

غیر ملکی کارکن کی حیثیت سے متحدہ عرب امارات میں آپ کے حقوق

متحدہ عرب امارات میں رجسٹرڈ کارکن کی حیثیت سے آپ کا حق ہے کہ اگر آپ کے حقوق کی خلاف ورزی کی جائے یا آپ کا آجر آپ کا استحصال کرے تو آپ اس کی شکایت درج کرائیں اور زیادتی اور ناانصافی سے تحفظ حاصل کریں۔ اگر آپ کو لگے کہ آپ کے ساتھ دھوکا کیا گیا ہے، غلط سلوک کیا گیا ہے یا امتیازی برتاؤ کیا گیا ہے، تو کتابچے کے آخر میں دیے گئے پتوں پر رابطہ کریں اور مدد طلب کریں۔

غیر ملکی کارکن کی حیثیت سے آپ کے چند حقوق کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔

* **آپ کا حق ہے کہ آپ اپنے پاسپورٹ، ویزا، ملازمت کے معاہدے کی اصل دستاویزات اپنے پاس رکھیں۔** تاہم متحدہ عرب امارات میں آجر اکثر ملازمین کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھنے پر اصرار کرتے ہیں۔ مزدور طبقے کے زمرے میں آنے والے (لیبر کیٹیگری) ملازمین کے ساتھ خاص طور پر یہ سلوک کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ تمام دستاویز نہایت اہم ہیں اس لیے آپ کو چاہیے کہ ان کی فوٹو کاپی پاکستان میں آپ کے اہلِ خانہ کے پاس بھی ہو اور متحدہ عرب امارات میں آپ کے پاس بھی ہو۔ اگر آپ کے پاس ایسا موبائل فون ہے جس سے فوٹو لے سکتے ہیں تو آپ اپنے پاسپورٹ، ویزا اور ملازمت کے معاہدے کی تصویریں فون مین محفوظ کر لیں۔ اگر فوٹو کاپی ضائع ہو جائے یا کھو جائے تو تصویریں آپ کے کام آئیں گی۔

* متحدہ عرب امارات میں آپ کو ''ایمیرٹس شناختی کارڈ'' اور ایک ''لیبر کارڈ'' دیا جائے گا۔ عوامی مقامات پر جانے اور متحدہ عرب امارات میں سفر کے دوران ''ایمیرٹس شناختی کارڈ'' ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ یہ آپ کی قانونی شناخت کی معلومات پر مبنی دستاویز ہے اس لیے آپ کے لیے بہت اہم ہے۔

* آپ کے کام کے اوقات مقرر ہیں اور اس سے زائد وقت کام کرنے (اوور ٹائم) کی صورت میں اس کا معاوضہ آپ کا حق ہے۔ متحدہ عرب امارات میں رمضان کے سوا سال کے تمام مہینوں میں دن میں آٹھ گھنٹے یا ہفتے میں 48 گھنٹے کام کرنا ہوتا ہے سوائے اس کے کہ آپ کے معاہدے میں اس حوالے سے کوئی فرق ہو)۔

* رمضان کے مہینے میں دن میں چھ گھنٹے یا ہفتے میں 36 گھنٹے کام لیا جاتا ہے۔ اس میں نماز، آرام اور کھانے کے وقفے شامل نہیں ہیں۔ تجارت (دکان)، ہوٹل، کیفے ٹیریا اور گارڈ ڈیوٹی میں کام کے اوقات دن میں 9 گھنٹے تک ہو سکتے ہیں۔ اعلیٰ / انتظامی عہدوں پر کام کرنے والوں سے اوور ٹائم کے بغیر طویل اوقات تک کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ لیکن خیال رکھیں کہ مقررہ وقت سے زائد کام (اوور ٹائم) کے بارے میں آپ کے معاہدے میں جو شرط لکھی ہے، اسے نظر انداز یا کم کیا جا سکتا ہے۔

  * اگر آپ اضافی کام (اوور ٹائم) کریں تو گھنٹے کے حساب سے آپ کو معمول کی تنخواہ کے ساتھ کم از کم 25 فیصد اضافی رقم لینے کا حق ہوگا۔ اگر آپ کے اضافی کام کے اوقات صبح 9 بجے سے سہ پہر 4 بجے کے درمیان ہیں تو آپ کو معمول کے معاوضے کے ساتھ 50 فیصد اضافی اجرت (فی گھنٹہ کے حساب سے) لینے کا حق ہوگا۔ 50 فیصد اضافی اجرت (فی گھنٹہ کے حساب سے) لینے کا حق ہوگا۔

* اگر آپ آرام کے دن کام کریں یا کسی تہوار کے دن کام کریں تو آپ کا آجر آپ کو معمول کی تنخواہ کے ساتھ 50 فیصد اضافی ادائیگی کرے گا۔ تاہم آجر مسلسل دو آرام کے دن کام کے لیے نہیں کہہ سکتا، سوائے اس کے کہ اضافی کام کا معاوضہ یومیہ بنیاد پر طے کیا جائے۔

* **آپ چاہیں تو مقررہ وقت سے زائد کام (اوورٹائم) کرنے سے انکار کر سکتے ہیں۔** یہ آپ کا حق ہے۔ ایک دن میں آٹھ گھنٹے اور ایک ہفتے میں زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹے کام لیا جا سکتا ہے (سوائے اس کے کہ آپ کے معاہدے میں اس بارے میں کوئی اور شرط شامل ہو)، سوائے ان چند کاموں کے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اگر آپ معمول کے کام کے اوقات سے زیادہ کام کرنے پر تیار ہوں تو آپ کا آجر آپ کو اوورٹائم کا معاوضہ دینے کا پابند ہوگا (معمول کی اُجرت فی گھنٹہ کے حساب سے اور بنیادی اُجرت کا 25 فیصد فی گھنٹہ کے حساب سے) اگر آپ رات 9 بجے سے صبح 6 بجے کے دوران اوورٹائم کریں گے تو معمول کی فی گھنٹہ اُجرت کے علاوہ بنیادی تنخواہ کی 50 فیصد اضافی رقم ملے گی۔ رمضان کے مہینے میں کام کے عام اوقات میں دو گھنٹے کی کمی ہو جاتی ہے۔

* مسلسل پانچ گھنٹے کام کرنے کے بعد آرام کا وقفہ آپ کا حق ہے، تاہم آرام کا وقفہ اور کھانے کا وقفہ کام کے گھنٹوں میں شمار نہیں ہوگا۔

* چھٹیاں لینا آپ کا حق ہے۔ اگر آپ کسی آجر کے پاس ملازمت کا ایک سال مکمل کر چکے ہیں تو پوری اور پیشگی تنخواہ کے ساتھ 30 دن کی چھٹی آپ کا حق ہے۔

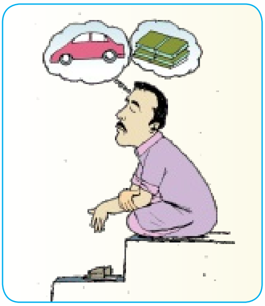

* ہر ہفتے ایک دن کی چھٹی آپ کا حق ہے۔ آپ چاہیں تو چھٹی کے دن کام کرنے سے منع کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چھٹی کے دن کام کرنے پر رضامند ہوں تو آپ کو اضافی کام کے معاوضے کی ادائیگی فی گھنٹہ اوورٹائم کی شرح کے مطابق کی جائے گی۔

سرکاری چھٹیاں آپ کا حق ہیں، آپ کو مقررہ سرکاری چھٹیوں کے دن کی پوری تنخواہ دی جائے گی، بشرطیکہ یہ چھٹیاں ایک سال میں 10 دن سے زیادہ نہ ہوں۔

* بیماری کی چھٹی آپ کا حق ہے۔لیکن بیمار ہونے کی صورت میں آپ کو ڈاکٹر سے میڈیکل سرٹیفیکیٹ لینا ہوگا اور ترجیحی طور پر اپنے آجر کو اِسی دن بتانا ہوگا۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ میڈیکل سرٹیفیکیٹ کے بغیر بیماری کی چھٹی نہیں مل سکتی۔

* اگر آپ ملازمت کی آزمائشی مدت (پروبیشن) مکمل کر چکے ہیں تو بیماری کے دنوں کی تنخواہ آپ کا حق ہے۔متحدہ عرب امارات کے لیبر قانون کے مطابق ایک سال میں بیماری کی زیادہ سے زیادہ 90 چھٹیاں لی جاسکتی ہیں۔ ان میں سے پہلے 15 دن کی چھٹیاں پوری تنخواہ کے ساتھ اور 30 دن کی چھٹیاں آدھی تنخواہ کے ساتھ اور آخری 45 دن کی چھٹیاں تنخواہ کے بغیر ہوں گی۔ اگر بیماری کی وجہ شراب نوشی یا منشیات کا استعمال ہو تو چھٹی کے دوران کوئی تنخواہ نہیں ملے گی۔

* آپ کا حق ہے کہ آپ کو کام کا معاوضہ/تنخواہ متحدہ عرب امارات کے قانون میں بیان کردہ درج ذیل طریقوں سے ادا کی جائے:

  * یومیہ اجرت پر کام کرنے والے (ڈیلی ویجز) کارکنوں کو ہفتے میں کم سے کم ایک مرتبہ ادائیگی کی جائے گی۔
  * ماہانہ تنخواہ پر کام کرنے والوں کو مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ ادائیگی کی جائے گی۔
  * اگر آپ فی نگ (پیس ورک) معاوضے پر کام کر رہے ہیں اور آپ کا کام دو ہفتوں سے زیادہ مدت کا ہے، تو ایک ہفتے میں مکمل ہونے والے کام کا معاوضہ، مکمل کیے گئے کام کے تناسب سے ہر ہفتے ادا کیا جائے گا۔ ملازم کے کام کے پورے بقایاجات، کام مکمل ہونے کے بعد، ایک ہفتے کے اندر فوری طور پر ادا کرنے ہوں گے۔
  * معاوضے کی ادائیگی کی جو صورتیں اوپر بتائی گئی ہیں، اگر ان سے ہٹ کر کوئی معاملہ ہو تو ایسے معاملے میں معاوضے کی ادائیگی کی مدت باہمی رضامندی سے طے کی جائے گی۔

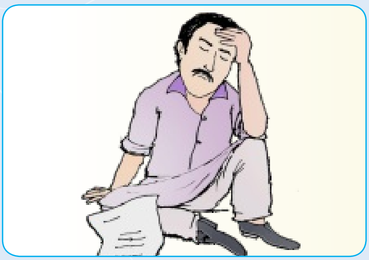

* فارغ وقت میں کام کی جگہ سے باہر جانا آپ کا حق ہے۔ باہر جاتے وقت امارات کا شناختی کارڈ، موبائل فون اور کچھ رقم اپنے پاس رکھیں۔ کسی ہنگامی صورت حال میں آپ اپنے ساتھیوں اور آجر سے رابطہ کر سکیں گے۔

* اگر آپ کسی وجہ سے گرفتار ہو جاتے ہیں، ملازمت چھوڑ دیتے ہیں، یا آپ کو ملازمت سے فارغ کر دیا جاتا ہے تو اس صورت میں بھی مکمل کیے ہوئے کام کا معاوضہ وصول کرنا آپ کا حق ہے۔ آپ کا آجر کسی بھی صورت میں آپ کا معاوضہ یا واجبات نہیں روک سکتا۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ زیادہ سے زیادہ فائدے اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب آپ معاہدے کے مطابق ملازمت کا آزمائشی عرصہ مکمل کر چکے ہوں۔ ایک سال یا اس سے زیادہ عرصے کی مدت مکمل کرنے والے کارکن ان چھٹیوں کا معاوضہ بھی طلب کر سکتے ہیں جو استعمال نہیں ہوئی ہیں۔ کسی مسئلے کی صورت میں آپ متحدہ عرب امارات کی وزارتِ محنت و سماجی امور یا پاکستانی سفارت خانے یا قونصل خانے کے کمیونٹی ویلفیئر اتاشی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے فون نمبر کتاب کے آخری صفحے پر دیے گئے ہیں۔

نوٹ: اگر آپ گھریلو ملازم ہیں تو اوپر بیان کیے گئے بعض حقوق کا اطلاق آپ پر نہیں ہوگا (کیونکہ گھریلو کام متحدہ عرب امارات کے لیبر قوانین لاگو نہیں ہوتے)۔ اس کے لیے آپ کو اپنے آجر سے مذاکرات کر کے اپنے لیے سہولتیں حاصل کرنی ہوں گی۔ گھریلو ملازمین پر لیبر قوانین لاگو نہیں ہوتے تاہم ملازمت ختم کرنے کا نوٹس دینا آپ کا حق ہے، بقایا جات کی ادائیگی کا تحفظ بھی ہے اور یہ حق بھی ہے کہ آپ کی تنخواہ آپ کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے۔

اپنے حقوق کا تحفظ کیسے کریں؟

- اگر آپ کا آجر ملازمت کے معاہدے کی خلاف ورزی کرے تو آپ یو اے ای کی وزارتِ محنت وسماجی امور میں اس کے خلاف شکایت درج کرا سکتے ہیں (یہ جاننا اہم ہے کہ وزارتِ محنت وسماجی امور میں شکایت درج کرانے کے لیے آپ کو 100 درہم فیس ادا کرنی ہوگی)۔ اگر آجر یا ملازم وزارت کے فیصلے سے مطمئن نہ ہو تو پھر یہ معاملہ مقامی عدالت یا وفاقی عدالت میں لے جایا جاسکتا ہے۔ ملازمت کے معاہدے، معاوضے/تنخواہ، کام کے اوقات، چھٹیاں، تحفظ اور سلامتی، طبی اور سماجی دیکھ بھال، لیبر انسپکشن، پیشہ ورانہ امراض، جرمانے اور ملازمت سے متعلق کوئی بھی معاملہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے پاس لے جایا جاسکتا ہے۔

- یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ فری زونز یا آزاد تجارتی علاقوں (ان علاقوں میں قائم کاروباری ادارے متحدہ عرب امارات کی وزارتِ محنت وسماجی امور سے رجسٹرڈ نہیں ہوتے بلکہ فری زون اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں) میں کام کرنے والے کارکنوں کو فری زونز کی انتظامیہ اسپانسر کرتی ہے، آجر اسپانسر نہیں کرتا۔ اس لیے یہاں آجر کے خلاف شکایت عدالت میں کی جائے گی۔

- آپ کا آجر آپ کو صرف کسی سنگین وجہ سے نوکری سے برطرف کرسکتا ہے مثلاً چوری، جسمانی حملے، منشیات کا استعمال یا کسی معقول وجہ کے بغیر مسلسل سات دن تک، بغیر اطلاع نوکری سے غیر حاضر رہنا: ملازمت سے فارغ کرنے سے پہلے لازمی ہے کہ آجر آپ کو انتباہی خط (وارننگ لیٹر) دے اور اندرونی طور پر واقعے کی تحقیقات کرائی جائے۔

- یو اے ای کے لیبر قوانین ملازمین کو یونین بنانے، اجتماعی سوداکاری یا ہڑتال کی اجازت نہیں دیتے۔ یونین بنانے کی کوشش کرنے والے کو ملازمت سے فارغ کیا جاسکتا ہے، قید کیا جاسکتا ہے یا اگر وہ غیر ملکی کارکن ہے تو اسے واپس وطن بھجوایا جاسکتا ہے۔ ضروری ہے کہ آپ اس قسم کی سرگرمی میں ہرگز حصہ نہ لیں (اگرچہ یہ آپ کا حق ہے مگر یو اے ای کے قانون کے مطابق یہ آپ کا حق نہیں ہے)۔

- یہ یقینی بنائیں کہ یو اے ای میں قیام کے دوران آپ کی ذاتی دستاویزات کی فوٹو کاپی آپ کے پاس ہو۔ ان میں آپ کا پاسپورٹ، ویزا اور ملازمت کا معاہدہ شامل ہے۔ اگر آپ کے پاس ایسا موبائل فون ہے جس سے تصویر کھینچی جاسکتی ہے تو آپ اپنی تمام دستاویزات کی تصویریں فون میں محفوظ کرلیں۔ اگر فوٹو کاپیاں گم ہوجائیں تو یہ تصویریں آپ کے کام آئیں گی۔

- پاکستان میں اپنے خاندان سے مسلسل رابطہ رکھیں۔ اہلِ خانہ کو اپنے آجر کا نام، فون نمبر اور پتا بتائیں۔ آپس میں یہ طے کریں کہ اگر ایک خاص عرصہ (مثلاً دو ہفتے، ایک ماہ) تک آپ کی طرف سے کوئی رابطہ نہ کیا جائے تو اُنہیں پاکستان میں متعلقہ اداروں سے مدد حاصل کرنی چاہیے جن کی تفصیل آخری صفحے پر ہے۔ یہ یقینی بنائیں کہ آپ کے اہلِ خانہ کے پاس آپ کی شناختی دستاویزات (مثلاً پاسپورٹ، ویزا نمبر، ورک پرمٹ) کی تفصیلات اور نقول موجود ہیں اور ملازمت کے معاہدے کی نقل بھی ہے۔ ان کے پاس آپ کے انشورنس سرٹیفکیٹ اور اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (او پی ایف) کی ممبرشپ کے کارڈ کی کاپیاں بھی ہونی چاہئیں۔ او پی ایف کا کارڈ (مانگنے پر جاری کیا جاتا ہے) اس وقت دیا جاتا ہے جب آپ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز پاکستانیز کے دفتر میں اپنا اندراج کراتے ہیں۔

غیر ملکی کارکن کی حیثیت سے آپ کی ذمے داریاں

* اگر آپ چھٹیاں لینا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے آجر کو اس بارے میں پہلے سے بتا دیں۔ آجر کو بتائے بغیر چھٹیاں بڑھانے سے آپ کی ملازمت خطرے میں پڑ سکتی ہے اور ملازمت کا معاہدہ منسوخ ہو سکتا ہے۔
* اگر آپ بیمار ہیں اور کام پر نہیں جا سکتے تو جلد از جلد اپنے آجر کو اطلاع دیں اور میڈیکل سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
* بہت سے کارکن حرکتِ قلب بند ہونے سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ ایک دم بہت گرمی سے سرد جگہ آنا یا سرد جگہ سے گرم جگہ پر جانا ہے۔ اس لیے اگر آپ باہر، کھلی جگہ میں کام کرتے ہیں تو اپنے کمرے میں واپس آنے کے فوراً بعد ائیر کنڈیشنر کو زیادہ ٹھنڈا نہ چلائیں۔
* ایچ آئی وی (ایڈز) اور دیگر جنسی بیماریوں سے بچنے کے لیے احتیاط کریں۔
* میزبان ملک کی ثقافت، کھانوں اور لباس کا احترام کریں۔
* خواتین کا احترام کریں۔ انہیں ہرگز نہ چھیڑیں، بری نظر سے نہ دیکھیں اور نہ مسلسل تکتے رہیں۔
* منشیات کی فروخت/ غلط استعمال، مار پیٹ، جسمانی طور پر ہراساں کرنا یا کسی اور مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہ ہوں۔ نسل، تہذیب، جسمانی ساخت، مذہب یا فرقہ وارانہ اختلاف پر کسی کا مذاق نہ اڑائیں۔ اور نہ لڑائی جھگڑا کریں۔
* آپ کو متحدہ عرب امارات کے معاشرے کی عام باتیں اور بنیادی قوانین جاننے اور سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے، ان میں ٹریفک کے قوانین بھی شامل ہیں۔ سڑک پار کرنے کیلئے زیبرا کراسنگ یا پیدل چلنے والوں کا پُل استعمال کریں۔
* آپ جس جگہ کام کرتے ہیں وہاں کے قوانین اور ضابطوں کی پابندی کریں، عام طور پر ان قوانین اور ضابطوں کے بورڈ کام کی جگہ پر نمایاں طریقے سے لگے ہوتے ہیں۔
* اپنے پاسپورٹ، رہائشی پرمٹ اور شناختی کارڈ سمیت اپنی تمام دستاویزات کی مدت ختم ہونے کی تاریخ چیک کریں۔ پاسپورٹ کی تجدید کیلئے پاکستانی سفارت خانے جائیں۔ دیگر دستاویزات کی تجدید کیلئے آجر کو مدت ختم ہونے کی تاریخ سے کئی دن پہلے اطلاع دیں۔
* اگر کام کرنے کی جگہ پر آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہے تو اپنے اہلِ خانہ، کسی دوست، اپنے آجر یا پاکستانی سفارت خانے یا قونصل خانے کے کمیونٹی ویلفیئر اتاشی سے یا آپ کو بھرتی کرنے والی ایجنسی یا پاکستان میں اپنے علاقے کے پروٹیکٹر آفس سے اس بارے میں بات کریں۔ پاکستانی سفارت خانے/قونصل خانے اور پروٹیکٹر آفس کے فون نمبر اس کتابچے میں دیے گئے ہیں۔

اپنی حیثیت کے بارے میں جانیں

کیا میں ایک قانونی/ باقاعدہ غیر ملکی کارکن ہوں؟

متحدہ عرب امارات میں قانونی/ باقاعدہ غیر ملکی کارکن ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاسپورٹ پر ملازمت کے ویزا کی مہر ہو اور آپ کے پاس یو اے ای کا شناختی کارڈ اور لیبر کارڈ ہو۔

قانونی/ با قاعدہ غیر ملکی کارکن کی حیثیت سے آپ کے حقوق:

- آپ کا حق ہے کہ متحدہ عرب امارات میں آپ جہاں چاہیں سفر کریں۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے آجر کو اپنے سفر کے بارے میں بتا دیں۔ امارات کا شناختی کارڈ ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔
- ملازمت کا معاہدہ ختم ہو جائے، یا آپ کو ملازمت سے برطرف کر دیا جائے یا متحدہ عرب امارات میں پہلی دفعہ داخل ہونے پر آپ کی صحت ٹھیک ہونے کی تصدیق نہ ہو تو آپ کو وطن واپس بھیجا جا سکتا ہے۔
- آپ کو صحت کے بیمے کا تحفظ حاصل ہے۔ یو اے ای کے لیبر قوانین کے تحت آپ کا آجر آپ کی طرف سے بیمے کی رقم ادا کرے گا (یہ رقم آپ کی تنخواہ سے نہیں کاٹی جانی چاہیے)۔ لیکن عملی طور پر صورت حال اس وقت تبدیل ہو سکتی ہے جب کسی چھوٹے کاروباری ادارے میں 10 سے کم ملازمین ہوں۔ ملازمت کے معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے اس بارے میں معلوم کر لیں۔

- رجسٹرڈ غیر ملکی کارکن کی حیثیت سے آپ دو سال کے لیے اپنے ملک میں اسٹیٹ لائف انشورنش کارپوریشن سے بھی بیمہ شدہ ہیں۔ انشورنس پالیسی کی مدت ختم ہونے پر آپ اس کی تجدید کرا سکتے ہیں۔
- پاکستان میں اپنے خاندان کو رقم ہمیشہ بینک کے ذریعے بھیجیں۔

اگر پولیس آپ کو روکے یا گرفتار کرے

* اگر پولیس آپ کو روکے تو انھیں اپنا اور اپنے آجر کا نام اور پتا بتائیں اور مانگنے پر اپنا رہائشی پرمٹ کارڈ دکھائیں۔
* پولیس افسر کو یہ اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کی جیبوں یا بیگز میں ہاتھ ڈالے۔ اگر آپ سے تلاشی کے لیے کہا جائے تو رضا کارانہ طور پر ایک ایک کر کے اپنی چیزیں پولیس افسر کے سامنے نکال کر رکھیں۔ ہر چیز نکالتے وقت اس کا نام لیں۔ جب آپ کی جیبیں، سوٹ کیس/ بیگز خالی ہو جائیں تو انہیں باہر کی طرف اُلٹ دیں۔
* کسی خاتون کی جسمانی تلاشی صرف ایک خاتون افسر لے سکتی ہے۔ یہ عمل مہذبانہ ہونا چاہیے۔ افسر کو آپ کے جسم کے ذاتی اعضاء چھونے کی اجازت نہیں ہے۔
* پولیس آپ کو کسی جرم کے ارتکاب کے شبے (مثلاً چوری، قتل یا منشیات کی فروخت)، امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی (مدت سے زیادہ قیام، غیر قانونی طور پر رہنے) یا شناختی کارڈ موجود نہ ہونے پر گرفتار کر سکتی ہے۔ آپ کو ایسی سرگرمیوں کی وجہ سے بھی گرفتار کیا جا سکتا ہے جو غیر قانونی ہوں اور اسلامی قانون (شریعت) کے تحت قابلِ سزا ہوں۔ ان میں کھلے عام نشہ کرنا یا شراب سے متعلق دیگر جرائم، ہم جنسی، عورت اور مرد کا کھلے عام محبت کرنا یا کسی شخص کا مذہب تبدیل کرنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔
* پوچھیں کہ آپ کو کیوں گرفتار کیا جا رہا ہے، لیکن گرفتاری میں مزاحمت نہ کریں۔
* اگر آپ کو پولیس اسٹیشن پر حراست میں رکھا جاتا ہے تو آپ اپنا یا آپ کا کوئی دوست اپنا پاسپورٹ بطور ضمانت جمع کرا دے تو آپ کو مقدمے کی سماعت تک رہا کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ نے کسی دوست کی رہائی کے لیے بطور ضمانت اپنا پاسپورٹ جمع کرایا ہے، اور آپ کا دوست مقدمہ شروع ہونے پر عدالت میں پیش نہیں ہوا تو آپ مشکل میں پڑ سکتے ہیں۔ آپ کو گرفتار نہیں کیا جائے گا، لیکن آپ اس وقت تک متحدہ عرب امارات سے باہر نہیں جا سکیں گے جب تک پولیس آپ کا پاسپورٹ واپس نہ کرے، اس کام میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔
* کسی بھی ایسی بات کا اعتراف کرنے یا کسی ایسی دستاویز پر دستخط کرنے سے گریز کریں جو آپ کی سمجھ میں نہ آئے۔

آپ اس وقت گرفتار سمجھے جاتے ہیں جب پولیس آپ سے کہے کہ ''آپ زیر حراست ہیں'' ("You are under arrest") یا آپ کو ہتھکڑی لگائے، یا پولیس آپ کو جانے کی اجازت نہ دے یا آپ کو پولیس اسٹیشن لے جانا چاہے۔ اگر آپ زیر حراست نہیں ہیں تو آپ جا سکتے ہیں، یا پولیس اسٹیشن یا کسی اور جگہ جانے سے انکار کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کو عدالت میں طلب کیا جائے

- آپ کا حق ہے کہ آپ کی نمائندگی کے لیے وکیل ہو، کسی ساتھی یا رشتے دار سے مدد طلب کریں۔ پاکستانی سفارت خانے یا قونصل خانے کے کمیونٹی ویلفیئر اتاشی سے بھی لازمی رابطہ کریں۔
- ترجمان فراہم کرنے کا مطالبہ کریں۔
- لگائے گئے الزامات اور ان کی سزا/ جرمانوں کو غور سے سنیں اور سمجھیں۔
- اگر الزامات آپ کی سمجھ میں نہیں آئے ہیں تو اعتراف جرم ہرگز نہ کریں۔

نوجوان غیر ملکی کارکنوں کے لیے خاص ہدایت

- متحدہ عرب امارات میں 15 سال سے کم عمر افراد کو کام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ پابندی غیر ملکی افراد کے لیے بھی ہے۔ اگر آپ کی عمر 15 سال سے کم ہے اور آپ اکیلے ہیں تو مدد طلب کریں۔ حکام کو پوچھنے پر اپنی عمر کبھی غلط نہ بتائیں اور نہ ہی کاغذات میں غلط عمر لکھوائیں۔

غیر ملکی خواتین کارکنوں کے لیے خاص ہدایت

- ایک جیسے کام کے لیے مردوں کے برابر اجرت آپ کا حق ہے۔
- زچگی کی صورت میں پوری تنخواہ کے ساتھ 45 دن کی چھٹی آپ کا حق ہے۔ اس میں بچے کی ولادت سے پہلے اور بعد کا عرصہ شامل ہے، بشرطیکہ آپ کی ملازمت کو ایک سال مکمل ہو چکا ہو۔ اگر آپ کی ملازمت کو ایک سال مکمل نہیں ہوا ہے تو آپ کو زچگی کی چھٹی کے دوران آدھی تنخواہ دی جائے گی۔ زچگی کی چھٹی سے کام پر واپس آنے کے بعد، 18 مہینوں تک آپ ہر روز کام کے اوقات کے دوران بچے کو دودھ پلانے کے لیے 30 منٹ کے دو وقفے کر سکتی ہیں۔ بچے کو دودھ پلانے کے یہ وقفے آرام کے ان وقفوں کے علاوہ ہوں گے جو تمام کارکنوں کو دیے جاتے ہیں۔

محفوظ رہنے کے طریقے

محتاط رہیں

* کسی بھی ایسے شخص سے جو آپ کو اچھی تنخواہ کے ساتھ آسان ملازمت دلانے کا وعدہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہو۔

* کسی بھی ایسے شخص سے جو آپ کو دوسری ملازمت یا بہتر ملازمت کی پیشکش کرے۔ ایسی صورت میں موجودہ آجر کے ساتھ آپ کو مسائل پیش آئیں گے اور آپ کی قانونی حیثیت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

* آپ کے آجر کے سوا اگر کوئی دوسرا شخص آپ کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ مانگے تو کسی دوسرے کو یہ چیزیں ہرگز مت دیں ورنہ آپ خود کو نازک پوزیشن میں ڈال دیں گے کیونکہ آنے جانے اور گھومنے پھرنے کے لیے آپ کے پاس ان دستاویز کا موجود ہونا ضروری ہے۔ متحدہ عرب امارات میں آزادی سے کسی بھی جگہ جانے کے لیے آپ کے پاس امارات کا شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے۔ یہ کارڈ کسی دوسرے شخص کو ہرگز نہ دیں اور خود کو مشکل میں نہ ڈالیں۔

* کسی اجنبی پر بھروسا نہ کریں، خواہ اس کا رویہ دوستانہ ہی کیوں نہ ہو اور وہ مرد ہو یا عورت۔ تاہم دوسرے غیر ملکی کارکنوں کو دوست بنانے کی کوشش کریں۔

* جہاں رہتے اور کام کرتے ہیں اس کے آس پاس کے علاقے سے واقفیت حاصل کریں۔ قریب ترین بازار/ مارکیٹ، مسجد، پولیس اسٹیشن اور اسپتال کا راستہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔ اگر آپ کسی پریشانی میں ہوں تو یہ جگہیں آپ کو تحفظ دے سکتی ہیں۔

* کسی ایجنٹ پر بھروسا نہ کریں جو یہ کہے کہ وہ کسی سرکاری ادارے میں آپ کی رجسٹریشن کرا سکتا ہے اور آپ کو ورک پرمٹ دلوا سکتا ہے۔ اگر آپ یو اے ای میں کسی ایسے آجر کے پاس قانونی طور پر رجسٹرڈ ہیں جو وزارتِ محنت و سماجی امور سے رجسٹرڈ ہے اور آپ کے پاس دو سال کا ورک پرمٹ موجود ہے، تو یہ آپ کے آجر کی ذمے داری ہے کہ وہ ورک پرمٹ کی تجدید میں آپ کی مدد کرے۔

مدد حاصل کرنے کے لیے

گھر فون کرنا، اگر آپ متحدہ عرب امارات میں رہ رہے ہیں اور گھر فون کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے بین الاقوامی کوڈ ڈائل کرنا ہوگا (یو اے ای سے 00 ڈائل کریں) پھر اپنے ملک، پاکستان کا کوڈ (92) ملائیں اس کے بعد اپنے شہر/علاقے کا کوڈ ملائیں اور پھر فون نمبر ڈائل کریں۔ اگر موبائل پر فون کرنا ہے تو پھر نمبر ملانے کی ترتیب اس طرح ہوگی:

00-92-3006441112

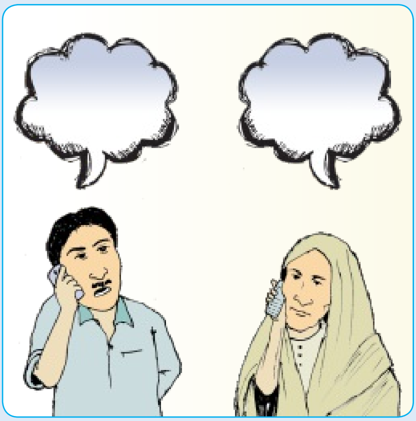

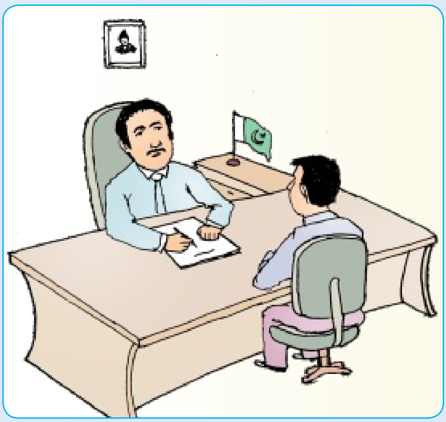

ہر شخص کو مدد حاصل کرنے کا حق ہے۔ خواہ وہ کسی بھی حالت میں ہو!

اگر اس کتابچے کی کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہ آئے یا آپ مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن کسی وجہ سے متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے میں خوفزدہ ہیں، تو اس صورت میں آپ گرفتاری یا وطن واپس بھیجے جانے کے خوف کے بغیر کسی کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کو فون کر سکتے ہیں۔ ان کے نمبر اس کتاب میں دیے گئے ہیں۔

ابوظہبی۔ یو اے ای۔ میں پاکستانی سفارت خانہ

ڈاک کا پتا: پوسٹ باکس نمبر 846، ڈپلومیٹک انکلیو، ابوظہبی

ذاتی طور پر جانے کا پتا: پلاٹ نمبر 2، سیکٹر W-59، ڈپلومیٹک انکلیو، ابوظہبی

فون نمبر: +(971-2) 4447800

+(971-2) 4449334 (کونسلر کمیونٹی ویلفیئر)

فیکس: +(971-2) 4447172

کام کے اوقات: (اتوار سے جمعرات) صبح 8 بجے سے سہ پہر 4 بجے تک۔

قونصلیٹ جنرل آف پاکستان۔ دبئی، یو اے ای:

ذاتی طور پر جانے اور ڈاک کا پتا: قونصلیٹ جنرل آف پاکستان، نزدیک برج عمان، میٹرو اسٹیشن، باردوبئی، دوبئی، پوسٹ باکس نمبر 340

کام کے اوقات: (اتوار سے جمعرات): صبح 8 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک۔

فون نمبرز: (+971-4) 3966651 (کمیونٹی ویلفیئر اتاشی)

(+971-4) 3971748 (قونصلر کمیونٹی ویلفیئر اتاشی)

فیکس: (+971-4) 3971975

24 گھنٹے میں کسی بھی وقت فون پر مدد طلب کرنے کے لیے: 00971-4-3973600

(کسی ہنگامی صورت حال میں متعلقہ افسر سے رابطہ کرنے کے لیے اوپر دیے گئے نمبر پر فون کریں)

کسی ہنگامی حالت میں درج ذیل نمبروں پر فون کریں:

محکمہ	فون نمبر
پولیس اور ہنگامی مدد (ایمرجنسی)	999 (ہنگامی مدد) 901 (غیر ہنگامی مدد)
آگ بجھانے کا عملہ (فائر ڈیپارٹمنٹ)	997
پانی اور بجلی سے متعلق ہنگامی اطلاع	991
ایمبولینس	998/999

غیرملکی ملازمت کے معاہدے اور ویزا کے بارے میں معلومات اور مدد کے لیے

پاکستان میں اپنے علاقے کے پروٹیکٹر آفس یا ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اوور سیز ایمپلائمنٹ کے دفتر سے ان نمبروں پر رابطہ کریں:

عہدہ	رابطے کا پتہ
ڈائریکٹر جنرل	امیگریشن ٹاور، 10- میوو ایونیو، جی-8/1، اسلام آباد فون: +92-51-9107272 فیکس: +92-51-9107270
ڈائریکٹر آپریشنز	امیگریشن ٹاور، 10- میوو ایونیو، جی-8/1، اسلام آباد فون: +92-51-9107261
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس پشاور	امان اللہ خان پلازا، دوسری منزل، مقابل جی پی او، لالہ ایوب لین، صدر روڈ، پشاور کینٹ فون: +92-91-9212050 فیکس: +92-91-9212051
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس مالاکنڈ	بہادر خان پلازا، مین بازار، بٹ خیلہ، مالاکنڈ فون: +92-93-2412483 فیکس: +92-93-2412221
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس کراچی	J-14، بلاک نمبر 6، نزدیک کے ایف سی، نرسری پی ای سی ایس ایچ ایس، کراچی فون: +92-21-34531941 فیکس: +92-21-34531940
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس کوئٹہ	کواری روڈ، کوئٹہ فون: +92-81-9202436 فیکس: +92-81-9202436
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس راولپنڈی	B1-20 ثمر پلازا، چاندنی چوک، راولپنڈی فون: +92-51-9290439-40 فون: +92-51-9290569 فیکس: +92-51-9290442
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس لاہور	117، جی بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور فون: +92-42-99230338 فون: +92-42-99230488 فیکس: +92-42-99230492
پروٹیکٹر آف امیگرینٹس ملتان	مکان نمبر 136، رحمت کالونی، نزدیک لودھی موڑ، ایم ڈی اے روڈ، ملتان فون: +92-61-9210200 فیکس: +92-61-9210207

اپنے یا سمندر پار رہنے والے دوسرے پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کے معاملوں کے بارے میں اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (OPF) کی اس ہیلپ لائن پر 24 گھنٹے میں کسی بھی وقت رابطہ کیا جا سکتا ہے:

فون: +92-51-111-040-040

آپ اپنی شکایت وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں قائم سمندر پار پاکستانیوں کے شکایت سیل میں مندرجہ ذیل ویب سائٹ کے ذریعے سے بھی درج کروا سکتے ہیں۔

http://overseas.federalombudsman.gov.pk/

نوٹس

نوٹس

اپنے حقوق اور ذمے داریوں کو جانیے

اگر آپ کو اپنے حقوق اور ذمے داریوں کا علم ہو تو آپ نہ صرف بدسلوکی اور زیادتی سے بچ سکتے ہیں
بلکہ متحدہ عرب امارات میں ملازمت کے دوران آپ وقت کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیے!

اس رہنما کتابچے میں مشورے دیے گئے ہیں کہ سعودی عرب میں آپ کس طرح رہیں
اور محفوظ طریقے سے کام کریں اور اگر کسی وقت مدد کی ضرورت ہو تو کیا کیا جائے۔

دانش مندی کے ساتھ سفر – لگن کے ساتھ کام

International Labour Organization

یہ رہنما کتابچہ عالمی ادارۂ محنت کے منصوبے ''ساؤتھ ایشیاء لیبر مائیگریشن گورننس'' کے حصے کے طور پر تیار کیا گیا ہے
جو عالمی ادارۂ محنت کے جی ایم ایس ٹرائی اینگل پروجیکٹ کی تیار کردہ گائیڈ کی بنیاد پر ہے

اس منصوبے ''ساؤتھ ایشیاء لیبر مائیگریشن گورننس'' کے لیے مالی معاونت یورپین یونین نے کی ہے